وصيّة نبوية إلى كل زوج

(باللغة الأردية)

ہر شوہر کیلئے وصیت نبوی ﷺ

ترتیب

ابو عبد اللہ آفتاب عالم مدنی

مراجعہ

شفیق الرحمن ضیاء اللہ مدنی

ناشر

مکتب تعاونی برائے دعوت وتوعیۃ الجالیات ربوہ

ریاض - مملکت سعودی عرب

islamhouse.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیوی کے ساتھ حسن سلوک شریعت کی روشنی میں

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده ،أمّا بعد:

محترم قارئین!

مسلم شوہروں کے لئے محمدی ارشاد وتوجیه اوروصیّت نبوی ﷺ کے چند نمونے پیش خدمت کرتے ہوئے ،اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا گوہیں کہ یہ نصیحت ان کے لئے اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری ،اوراس کی خوشنودی کے حصول کے لئے معاون ومددگا رثابت ہو-

١- اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "سب سے زیادہ کامل ایمان والا مومن وہ ہے جس کے اخلاق سب سے بہترہوں ،اورتم میں سب سے بہترشخص وہ ہے جواپنی بیویوں کے لئے سب سے بہترہو" – (ترمذی نے اسے روایت کیا ہے ، اورشیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے)

٢- نبی ﷺ نے فرمایا: "عورتوں کے ساتھ خیروبھلائی سے پیش آنے کی میری وصیت قبول کرلو، کیونکہ عورت پسلی (پہلو کی ہڈی) سے پیدا کی گئی ہے ، اورپسلی کا اوپری حصہ سب سے زیادہ ٹیڑھا ہوتا ہے ،چنانچہ اگرتم اسے سیدھا کرنا چاہوگے توتوڑدوگے، اوراگراسے اس کی حالت پرچھوڑدوگے تووہ ٹیڑھی رہے گی، اسلئے عورتوں کے ساتھ خیروبھلائی سے پیش آنے کی میری وصیت کو قبول کرلو" –(بخاری ومسلم)

٣- نبی ﷺ نے فرمایا: " مومن مرد مومنہ عورتوں سے نفرت نہ کرے ، اگراس کی کوئی عادت اسے پسند نہیں آئی ، تووہ اسکی دوسری خصلت سے خوش ہوجائے گا"- (مسلم)

۴- نبی ﷺ نے فرمایا :"اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ : کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرلے ، اوراپنی خواہش پوری کرکے اسے طلاق دیدے ،اوراسے مہربھی نہ دے ...." -(حاکم نے اسے روایت کیا ہے اورصحیح کہا ہے)

۵- نبی ﷺ نے فرمایا : "جس کی دو بیویاں ہوں اوران کے مابین (انصاف نہ کرکے) ایک کی طرف مائل ہوجائے ،توقیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اسکا ایک کنارہ جھکا ہوا (مفلوج) ہوگا "- (ابوداود نے اسے روایت کیا ہے اورشیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

٦- نبی ﷺ نے فرمایا :"عورتوں سے چارچیزوں کے سبب نکاح کیا جاتا ہے ،ان کے مال ،حسب ونسب ،خوبصورتی اوردین کے سبب ،چنانچہ تم دین والیوں کو اختیارکرو، اگرتم نے ایسا نہ کیا توتمہارے دونوں ہاتھ مٹی سے بھرجائیں "-(بخاری ومسلم)

۷- نبی ﷺ نے عبد اللہ بن عمروبن العاص رضی اللہ عنہما کوفرمایا :"اے عبد اللہ! مجھے یہ خبرملی ہے کہ تم دن بھرروزے رکھتے ہو اوررات بھرقیام کرتے ہو؟ "توعبداللہ بن عمرو نے جواب دیا : ہاں ، اے اللہ کے رسول! میں ایسا ہی کرتا ہوں ، پھرنبی ﷺ نے فرما یا :"ایسا نہ کیا کرو ،روزہ رکھو اورافطا ربھی کیا کرو، رات کوقیام کرو اورسویا بھی کرو، اسلئے کہ تمہا رے جسم کا بھی تجھ پرحق ہے ، تمہاری آنکھ کا بھی تجھ پرحق ہے، اورتمہاری بیوی کا بھی تجھ پرحق ہے "-(بخاری)

۸- نبی ﷺ نے فرمایا :"تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو غلام جیسے کوڑے نہ مارے ،پھرآخری پہرمیں اس سے صحبت بھی کرے "-(بخاری)

۹- معا ویہ بن حیدۃ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے سوال کیا : اے اللہ کے رسول ! ہماری بیوی کا ہم پرکیا حق ہے ؟ توآپ ﷺ نے فرما یا : " جب بھی تم کھاؤ اسے کھلاؤ،جب بھی (نیا) کپڑا پہنو اسے پہناؤ'اوراسکے چہرہ پرمت مارو، اورنہ ہی اسے برا بھلا کہو، اور

معصیت) پر(بطورسزا) گھرہی میں (اپنا بسترالگ کرکے) اس سے قطع تعلق کرو"۔
(اسے ابوداود اورابن ماجہ نے روایت کیا ہے)

۱۰- نبی ﷺ نے فرمایا : " سن لو تمہا ری بیویوں پر تمہارا حق ہے ، اورتم پربھی تمہا ری بیویوں کا حق ہے ، تمہارا حق تمہا ری بیویوں پر یہ ہے کہ جسے تم نا پسند کرتے ہو(خواہ وہ مرد ہوں یا عورت) اسے وہ تمہارے بستر پر نہ بٹھائیں ، اورنہ ہی انھیں گھر میں آنے کی اجازت دیں، اورانکا حق تمہارے اوپر یہ ہے کہ احسان کے ساتھ تم انہیں کھلاؤ اورپہنا ؤ"۔(ترمذی)

۱۱- عائشہ رضی اللہ عنہا فرما تی ہیں کہ حبشی لوگ اپنے نیزوں سے کھیل رہے تھے ،تورسول ﷺ نے مجھے چھپا لیا اورمیں ان کے کھیل کود دیکھ رہی تھی ، چنانچہ میں انکے کھیل کود کو دیکھتی رہتی یہا ں تک کہ (جی بھرجانے کے بعد) میں ازخود لوٹتی تھی " –(بخاری) نبی ﷺ نے فرمایا : " اللہ اس آدمی پررحم کرے جس نے رات میں بیدار ہوکرتہجد کی نمازپڑھی، اوراپنی بیوی کوبھی تہجد کے لئے جگایا، اوراگروہ بیدارہونے سے انکارکی تو(جگانے کے لئے) اسنے اسکے چہرہ پرپانی چھڑکا" – (ابوداود اوراحمد نے اسے روایت کیا ہے اورشیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

۱۲- نبی ﷺ نے فرمایا : " اللہ اس آدمی پررحم کرے جس نے رات میں بیدار ہوکرتہجد کی نمازپڑھی ، اوراپنی بیوی کوبھی تہجد کے لئے جگایا ،اوراگروہ بیدارہونے سے انکارکی تو (جگانے کے لئے) اس نے اسکے چہرہ پرپانی چھڑکا "-(ابوداود اوراحمد نے اسے روایت کیا ہے اورشیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے).

۱۳- نبی ﷺ نے فرمایا : " قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے گھٹیا درجہ کا انسان وہ شخص ہے جواپنی بیوی سے ہمبستری کرتا ہے ، اوراسکا را ز فاش کردیتا ہے " –(مسلم)

۱۴- نبی ﷺ نے فرمایا : " لعنت ہے اس شخص پرجس نے اپنی بیوی کے پچھلے حصه (یعنی پا ئخانه کے راسته) میں صحبت وہمبستری کیا" -(احمد اورابوداود نے اسے روایت کیا ہے اورشیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

۱۵- عائشه رضی الله عنہا فرماتی ہیں که : " رسول ﷺ نے نه تو کبھی اپنے خادم کو مارا اورنه ہی اپنی بیوی کو " - (مسلم)

۱۶- نبی ﷺ نے فرما یا : "الله کی رضا کی طلب میں جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو، اس پرتمہیں اجردیا جاتا ہے ، یہاں تک که اپنی بیوی کے منه میں جو لقمه ڈالتے ہو اسکا بھی اجرملتا ہے " -(بخاری ومسلم)

۱۷- نبی ﷺ نے فرمایا : " ہروہ کھیل جسکا تعلق الله تعالیٰ کے ذکرسے نہیں ہے وہ لہو لعب ہے، سوائے چارکے -اوران میں سے ایک یه ہے که -شوہرکا اپنی بیوی کے ساته کھیل کود اورہنسی مذاق کرنا"- (نسائی نے اسے روایت کیا ہے اورشیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے).

وصلى الله على نبينا محمد وبارك وسلم

ترجمة : ابو عبد الله آفتاب عالم مدنی

نظرثانی : عطاء الرحمن ضياء الله مدنی

الناشر : المكتب التعا وني للدعوة و الإرشاد وتوعية الجاليات بالسلي – الرياض

المملكة العربية السعودية هاتف: ٢٤١٠٦١٥٠